آیاتھا ۴۰ (۷۸) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) رکوعاتھا ۲

سورة النبا مکی ھے اور اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱

(۱) یہ لوگ ایک دوسرے سے کس بات کا حال دریافت کرر ہے ہیں؟

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲

(۲) اس بہت بڑے حادثے کا!

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳

(۳) جس کی نسبت یہ مختلف طرح کی رائیں رکھتے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴

(۴) تو خیر، بہت جلد انہیں معلوم ہو جائے گا۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵

(۵) (ہم) پھر کہتے ہیں کہ بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶

(۶) کیا ہم نے زمین کو آرام گاہ،

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷

(۷) اور پہاڑوں کو اس کا ستون نہیں بنایا؟

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸

(۸) کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا نہیں پیدا کیا؟

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹

(۹) اور تمہاری نیند کو ایک غافل کر دینے والی چیز نہیں بنایا؟

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰

(۱۰) اور رات کو پردہ بنا دیا۔

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱

(۱۱) اور دن کو معاش کا وقت بنا دیا۔

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲

(۱۲) اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنا دیے۔

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳

(۱۳) اور ایک روشن چراغ (یعنی آفتاب) بنایا۔

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴

(۱۴) اور ہم ہی نے برسنے والے بادلوں سے بکثرت پانی برسایا۔

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵

(۱۵) تاکہ اس کے ذریعہ غلہ، نباتات،

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶

(۱۶) اور لپٹے ہوئے گنجان باغ اگائیں۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷

(۱۷) بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝۱۸

(۱۸) وہ دن، جبکہ آخری نتائج کے ظہور کا صور پھونکا جائے گا اور تم فوج درفوج ہر

طرف سے آ جمع ہو گے۔

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾
(۱۹) اور آسمان کھول دیا جائے گا اور وہ دروازے ہی دروازے بن کر رہ جائے گا۔

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾
(۲۰) اور پہاڑ چلائے جائیں گے حتیٰ کہ وہ۔۔۔سراب چمکتی ہوئی ریت بن جائیں گے۔

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾
(۲۱) بے شک جہنم ایک گھات ہے۔

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾
(۲۲) سرکشوں کے لیے ایسا ٹھکانا،

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾
(۲۳) کہ وہ اس میں قرنہا قرن (بے انتہا صدیوں) تک پڑے رہیں گے۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾
(۲۴) اس میں کسی ٹھنڈک اور پینے کی چیز کا مزہ نہیں چکھیں گے۔

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾
(۲۵) ماسوا گرم پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے!

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾
(۲۶) (وہ اپنے کرتوتوں کا) بھرپور بدلہ دیے جائیں گے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾
(۲۷) کیونکہ وہ کسی حساب کتاب کی توقع نہیں رکھتے تھے۔

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾
(۲۸) اور ہماری آیتوں کو انہوں نے بار بار جھٹلایا تھا۔

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾
(۲۹) حالانکہ ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر کے گن کر رکھا ہے۔

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ ع ۲
(۳۰) سو (ان سے کہا جائے گا کہ) اب مزہ چکھو، ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے رہیں گے!''

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾
(۳۱) یقیناً ڈرنے والوں کو انکی مراد ملے گی۔

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾
(۳۲) باغ اور انگور ہیں۔

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾
(۳۳) اور نوجوان ہم عمر عورتیں ہیں۔

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾
(۳۴) اور چھلکتے ہوئے جام ہیں۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾
(۳۵) وہاں یہ لوگ کوئی لغو اور جھوٹی بات نہ سنیں گے۔

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾
(۳۶) ان کو یہ صلہ دیا جائے گا جو آپ کے رب کی جانب سے کامل انعام ہوگا۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝۳۷

(۳۷) اس نہایت مہربان کی طرف سے، جو آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، سب کا مالک ہے! کسی کی مجال نہ ہوگی کہ اس سے خطاب کر سکے۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۗ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝۳۸

(۳۸) جس روز کہ روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے، کوئی کلام نہیں کر سکے گا، مگر ہاں جسے خدائے رحمان اجازت دے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝۳۹

(۳۹) اس دن کا واقع ہونا یقینی ہے، سو جو شخص چاہے، اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کر لے!

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝۴۰ ع ۲

(۴۰) ہم نے تم کو قریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے، جس روز کہ آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا، جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ اور کافر پکار اٹھے گا، ''اے کاش میں مٹی ہو جاتا!''

آیاتها ۴۶ — (۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) — رکوعاتها ۲

سورۃ النازعات مکی ہے اور اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝۱

(۱) قسم ہے ان فرشتوں کی جو سختی سے کھینچتے ہیں،

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝۲

(۲) اور ان کی جو نرمی سے نکال لے جاتے ہیں،

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝۳

(۳) اور ان کی جو (کائنات میں) تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں،

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝۴

(۴) پھر ان کی جو (حکم کو بجالانے میں) دوڑ کر آگے۔۔ بڑھتے ہیں،

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝۵ وقف لازم

(۵) پھر (احکامِ الٰہی کے مطابق) ہر کام کی تدبیر کرتے ہیں،

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝۶

(۶) وہ ہولناک دن، جبکہ زمین کانپ اٹھے گی،

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝۷

(۷) جب ایک بھونچال کے بعد دوسرا بھونچال آئے گا۔

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝۸

(۸) جب انسان کے دل دھڑک اٹھیں گے۔

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝۹ وقف لازم

(۹) اور جب اٹھتی ہوئی نظریں جھک جائیں گی۔

يَقُولُونَ ءَاِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾
(۱۰) اور کہیں گے، "کیا ہم (دنیا میں اس قدر ترقی کر کے اور آگے بڑھ کے) پھر (وحشت وخرابی کی طرف) لوٹائے جائیں گے؟

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾
(۱۱) اور وہ بھی ایسی حالت میں جب گل سڑ کر کھوکھلی ہڈیاں ہو جائینگے!" (یقین کرو! ایسا ہی ہونے والا ہے!)

قَالُوا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾
(۱۲) کہنے لگے، "یہ واپسی بڑے خسارے کی ہوگی!"

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾
(۱۳) پس وہ واقعہ تو ایک سخت آواز ہوگی۔

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾
(۱۴) جس کے ساتھ ہی یہ لوگ کھلے میدان میں آموجود ہوں گے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾
(۱۵) (اے پیغمبرؐ!) کیا تمہیں موسیٰؑ کے قصے کی خبر بھی پہنچی ہے؟

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾
(۱۶) جبکہ اسے اس کے رب نے طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا تھا۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾
(۱۷) اے موسیٰ! فرعون کی طرف جاؤ، کیونکہ وہ نہایت ظالم اور سرکش ہو گیا ہے (یعنی خدا کے بندوں پر نہایت ظلم کرتا ہے)۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾
(۱۸) اور اس سے کہو، کیا تو اس کے لیے تیار ہے کہ۔۔۔ پاکیزگی اختیار کرے!

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾
(۱۹) اور میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں، تو تیرے دل میں اس کی خشیت پیدا ہو جائے!

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾
(۲۰) پھر موسیٰؑ نے (فرعون کے پاس پہنچ کر) اسے بڑی نشانی دکھائی۔

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾
(۲۱) مگر اس نے جھٹلا دیا اور نافرمانی کی۔

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾
(۲۲) پھر وہ چالبازیاں کرنے کے لیے پلٹا۔

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾
(۲۳-۲۴) چنانچہ لوگوں کو جمع کیا اور پکار کر یوں گویا ہوا، "میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں!"

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾
(۲۵) آخرکار اللہ تعالیٰ نے اسے دنیا اور آخرت کے عذاب میں پکڑ کر نمونہ عبرت بنا دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ع
(۲۶) بے شک اس واقعہ میں ہر اس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰهَا ﴿۲۷﴾ (۲۷) کیا تمہیں (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کو (بنانا؟) اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بنایا!

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ (۲۸) اس کی چادر (چھت) کو بلند کیا، پھر اس کو درست فرمایا۔

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ (۲۹) اور اس کی رات کو تاریک کیا اور اس کے دن کو ظاہر کر دیا۔

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ (۳۰) اس کے بعد زمین کو بچھایا۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ (۳۱) زمین (کے اندر) سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ (۳۲) اور پہاڑوں کو جما دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ (۳۳) یہ (سب کچھ) تمہارے لیے اور اور تمہارے مویشیوں کے لیے فائدہ ہے۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ (۳۴) پھر جب وہ ہنگامہ بپا ہوگا،

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ (۳۵) جس روز انسان اپنی دوڑ دھوپ کو یاد کرے گا،

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ (۳۶) اور دیکھنے والوں کے سامنے جہنم کو ظاہر کر دیا جائے گا،

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ (۳۷) پس جو شخص سرکش ہوا،

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ (۳۸) اور دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی،

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ (۳۹) تو اس کا ٹھکانا صرف جہنم ہے،

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ (۴۰) لیکن جو شخص خدا سے ڈرا اور اپنے دل کو ان نفسانی خواہشوں سے روکا (جو ظلم و تمرد اور طغیان و فساد کی طرف لے جاتی ہیں)۔

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ (۴۱) تو اس کا ٹھکانا جنت ہے۔

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ (۴۲) یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ (۴۳) اس کا (وقت) بیان کرنے سے آپ کا کیا واسطہ؟

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ (۴۴) اس کے علم کا منتہیٰ تو تیرے رب کی جانب ہے۔

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ (۴۵) بس آپ تو صرف اس کو خبردار کرنے والے ہیں جو اس (قیامت) سے

ڈرتا ہے۔

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع ۲

(۴۶) یہ لوگ جس دن اسے دیکھیں گے تو ان کو ایسا معلوم ہوگا گویا وہ دنیا میں دن کا آخری حصہ یا ابتدائی حصّہ ٹھہرے ہیں!

آیاتہا ۴۲ ﴿۸۰﴾ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ﴿۲۴﴾ رکوعہا ۱

سورة العبس مکی ہے اور اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾

(۱) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر لیا۔

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾

(۲) اس لیے کہ ان کے پاس ایک نابینا آ گیا۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿۳﴾

(۳) تجھے کیا خبر؟ شاید کہ وہ سنور جائے۔

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾

(۴) یا وہ کوئی نصیحت کی بات قبول کرلے اور نصیحت کرنا اس کے لیے نافع ہو۔

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾

(۵) جو شخص بے پروائی کرتا ہے،

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾

(۶) اس کی طرف تو تم توجہ دیتے ہو،

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾

(۷) حالانکہ اگر وہ نہ سدھرے تو آپ پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے۔

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾

(۸) لیکن جو شخص خود آپ کے پاس دوڑا آتا ہے۔

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾

(۹) اور وہ ڈرتا (بھی) ہے

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾

(۱۰) تو آپ اس سے تغافل کا برتاؤ کرتے ہیں!

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾

(۱۱) ہرگز نہیں! یہ (قرآنِ مجید) تو ایک نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ وقف لازم

(۱۲) سو جس کا جی چاہے، اسے قبول کرے!

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾

(۱۳-۱۴) یہ مکرم، معظم، بلند مقام اور پاکیزہ صحیفوں میں درج ہے۔

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾

(۱۵-۱۶) جو بزرگ اور نیک کاتبوں کے ہاتھ میں رہتے ہیں۔

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾

(۱۷) غارت ہو جائے انسان! وہ کیسا سخت منکرِ حق ہے!

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾

(۱۸) اس (اللہ) نے انسان کو کس چیز سے پیدا کیا؟

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ﴿۱۹﴾

(۱۹) نطفہ سے پیدا کیا، پھر اس کی تمام باطنی وظاہری قوتوں کے لیے ایک
اندازہ ٹھہرادیا!

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۙ﴿۲۰﴾

(۲۰) پھر اس پر (زندگی وعمل کی) راہ آسان کردی۔

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ﴿۲۱﴾

(۲۱) پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا۔

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ﴿۲۲﴾

(۲۲) پھر جب اللہ تعالیٰ چاہے گا، اسے دوبارہ زندہ کردیگا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ؕ﴿۲۳﴾

(۲۳) ہرگز نہیں! اس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا اسے حکم دیا تھا۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۙ﴿۲۴﴾

(۲۴) انسان اپنی غذا پر نظر ڈالے (جو شب و روز اس کے استعمال میں آتی
رہتی ہے)

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ﴿۲۵﴾

(۲۵) ہم پہلے زمین پر پانی برساتے ہیں۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ﴿۲۶﴾

(۲۶) پھر اس کی روئیدگی سے طرح طرح کی چیزیں پیدا کرتے ہیں۔

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ﴿۲۷﴾

(۲۷) اناج کے دانے،

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ﴿۲۸﴾

(۲۸) اور انگور کی بیلیں اور سبزی ترکاری،

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ﴿۲۹﴾

(۲۹) اور زیتون کا پھل اور کھجور کے خوشے،

وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ﴿۳۰﴾

(۳۰) اور درختوں کے جھنڈ۔

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ﴿۳۱﴾

(۳۱) اور قسم قسم کے میوے اور طرح طرح کا چارہ۔

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ﴿۳۲﴾

(۳۲) (اور یہ سب کچھ کس لیے ہے؟) تمہارے فائدے کے لیے اور تمہارے
جانوروں کے لیے۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾

(۳۳) آخرکار جب کان بہرے کردینے والی آواز بلند ہوگی،

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ﴿۳۴﴾

(۳۴) اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا،

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۙ﴿۳۵﴾

(۳۵) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے،

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ؕ﴿۳۶﴾

(۳۶) اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے!

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ

(۳۷) اس دن ہر شخص ایسے حال میں گرفتار ہوگا کہ اسے اپنے سوا کسی کا

يُّغْنِيْهِ ؕ — ہوش نہ ہوگا۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۙ ﴿۳۸﴾ — (۳۸) کچھ چہرے اس روز دمک رہے ہوں گے۔

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۚ ﴿۳۹﴾ — (۳۹) ہنستے اور خوش وخرم ہونگے۔

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۙ ﴿۴۰﴾ — (۴۰) اور بہت سے چہرے اس روز گردآلود ہوں گے۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ؕ ﴿۴۱﴾ — (۴۱) ان پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ — (۴۲) یہی کافر اور بدکار لوگ ہوں گے! ع ۴۲ ۵

آیاتها ۲۹ (۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (۷) رکوعها ۱

سورة التکویر مکی ھے اور اس میں انتیس آیتیں اور ایک رکوع ھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۙ ﴿۱﴾ — (۱) جب سورج لپیٹ دیا جائے گا،

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۙ ﴿۲﴾ — (۲) اور تارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے،

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۙ ﴿۳﴾ — (۳) اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے،

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۙ ﴿۴﴾ — (۴) اور جب دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں قابلِ توجہ نہ رہیں گی،

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۙ ﴿۵﴾ — (۵) اور وحشی جانور اکٹھے کر دیئے جائیں گے،

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۙ ﴿۶﴾ — (۶) اور سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے،

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۙ ﴿۷﴾ — (۷) اور جب لوگوں کو جوڑ دیا جائے گا،

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۙ ﴿۸﴾ — (۸) اور جب زندہ درگور کی ہوئی لڑکی سے، پوچھا جائے گا،

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۚ ﴿۹﴾ — (۹) کہ وہ کس جرم میں ماری گئی تھی؟

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۙ ﴿۱۰﴾ — (۱۰) اور جب نامہ ہائے اعمال کھول دیئے جائیں گے،

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۙ ﴿۱۱﴾ — (۱۱) اور جب آسمان کی کھال (اوپری تہہ) اتار دی جائے گی،

وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۙ ﴿۱۲﴾ — (۱۲) اور جب جہنم خوب دہکائی جائے گی،

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾	(۱۳) اور جب جنت قریب کر دی جائے گی،
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾	(۱۴) اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے؟
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾	(۱۵) پس میں قسم کھاتا ہوں تاروں کی! جو (چلتے چلتے) پیچھے ہٹنے لگتے ہیں۔
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾	(۱۶) اور چلتے ہوئے چھپ جاتے ہیں۔
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾	(۱۷) اور قسم ہے رات کی جب وہ پھیل جائے،
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾	(۱۸) اور صبح کی جب وہ طلوع ہو،
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾	(۱۹) بیشک یہ قرآن معزز فرشتہ کا لایا ہوا کلام ہے۔
ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾	(۲۰) جو بڑی قوت والا، صاحبِ عرش کے نزدیک ذی مرتبہ ہے۔
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾	(۲۱) وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے اور وہ امانت دار ہے۔
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾	(۲۲) اور تمہارے یہ رفیق کوئی دیوانے نہیں۔
وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾	(۲۳) بے شک انہوں نے اس (فرشتے یعنی جبریل) کو روشن افق پر دیکھا ہے۔
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾	(۲۴) اور یہ (محمد ﷺ) الغیب (یعنی وحی) کی باتیں بتانے پر بخیل بھی نہیں ہے۔
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾	(۲۵) اور یہ (قرآنِ مجید) کسی شیطانِ مردود کا قول نہیں ہے۔
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾	(۲۶) پھر تم کدھر جا رہے ہو؟
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾	(۲۷) یہ قرآنِ مجید تو اقوامِ عالم کے لیے سراسر نصیحت ہے۔
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾	(۲۸) (خصوصاً) تم میں سے اس شخص کے لیے جو سیدھا چلنا چاہے۔
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾	(۲۹) اور جب تک اللہ رب العالمین نہ چاہے، تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا!

ع ۲۹ ۶

(۸۲) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) آیاتھا ۱۹ رکوعھا ۱

سورۃ الانفطار مکی ھے اور اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝۱
(۱) جب آسمان پھٹ جائے گا،

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝۲
(۲) اور جب تارے جھڑ پڑیں گے،

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳
(۳) اور جب سمندر اُبل پڑیں گے،

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝۴
(۴) اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی،

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝۵
(۵) اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑ آیا؟

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶
(۶) اے غافل انسان! کیا ہے جس کے گھمنڈ نے تجھے اپنے مہربان اور پیار کرنیوالے آقا سے سرکش بنا دیا ہے؟

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷
(۷) وہ پروردگار جس نے تجھے پیدا کیا، پھر ٹھیک ٹھیک درست کر دیا۔ پھر (تمہارے ظاہری و باطنی قویٰ میں) اعتدال و تناسب ملحوظ رکھا۔

فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸
(۸) پھر جیسی صورت بنانی چاہی، اسی کے مطابق ترکیب دے دی۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹
(۹) نہیں، اصل یہ ہے کہ تمہیں اس کی حکومت کا یقین ہی نہیں۔

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝۱۱
(۱۰-۱۱) حالانکہ اس کی طرف سے تم پر ایسے زبردست نگرانِ کار متعین ہیں جو تمہارے اعمال کا ہر آن احتساب کرتے رہتے ہیں۔

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲
(۱۲) اور تمہارا کوئی بھی فعل ان کی نظروں سے مخفی نہیں۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳
(۱۳) (یاد رکھو! ہم نے کامیابی اور ناکامی کی ایک تقسیم کر دی ہے) خدا کے اطاعت گزار بندے عزت و مراد اور فتح و کامرانی کے عیش و نشاط میں رہیں گے۔

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵
(۱۴-۱۵) اور بدکار و نافرمان خدا کی بادشاہی کے دن نامرادی اور ہلاکت کے عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿١٦﴾
(١٦) جس سے کبھی نہ نکل سکیں گے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾
(١٧) (یہ خدا کی بادشاہی کا دن ہے) اور تم کیا جانتے ہو کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہی کا دن کیا ہے؟

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾
(١٨) اور (پھر سنو!) تم کیا جانتے ہو کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہی کا دن کیا ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾ ع ١٩ / ٧
(١٩) وہ دن، جس میں کوئی کسی کے لیے کچھ نہ کر سکے گا، اور اس دن صرف خدا ہی کی حکومت ہوگی!

(٨٣) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (٨٦) — اٰيَاتُهَا ٣٦ — رُكُوْعُهَا ١

سورة المطففین مکی ہے اور اس میں چھتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿١﴾
(١) لین دین میں کمی کرنے والوں کے لیے کیا ہی تباہی و ہلاکت ہے!

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾
(٢) جب وہ دوسروں سے لیتے ہیں تو وزن میں ٹھیک لیتے ہیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾
(٣) پر دوسروں کا وقت آتا ہے، تو گھٹا گھٹا کر اور بچا بچا کر دیتے ہیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾
(٤-٥) کیا ان لوگوں کو یقین نہیں ہے کہ ایک بڑے دن یہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے؟

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾
(٦) جس روز کہ تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے!

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾
(٧) ہرگز نہیں، بدکاروں کا نامۂ اعمال سجّین میں ہوگا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾
(٨) اور تمہیں کیا معلوم کہ سجّین کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾
(٩) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی،

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾
(١٠) اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے!

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾
(١١) جو لوگ روزِ جزا کو جھٹلاتے ہیں۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾
(١٢) قرآن کی تکذیب وہی کرتے ہیں جو ظالم اور گناہ گار ہیں۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
(١٣) انہیں جب ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ اگلوں کی

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾	کہانیاں ہیں۔
كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۴﴾	(۱۴) ہرگز نہیں، بلکہ وہ جو کچھ کماتے رہے وہ ان کے دلوں پر زنگ بن کر بیٹھ گیا ہے۔
كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿۱۵﴾	(۱۵) ہرگز نہیں، یہ لوگ اس دن اپنے رب (کے دیدار) سے روک دیئے جائیں گے۔
ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿۱۶﴾	(۱۶) پھر یقیناً یہ لوگ جہنم میں داخل ہوں گے۔
ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۱۷﴾	(۱۷) پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ ''یہی وہ چیز ہے، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے!''
كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿۱۸﴾	(۱۸) بے شک نیک لوگوں کے اعمال اعلیٰ درجے کے لوگوں کی فہرست میں لکھے جاتے ہیں۔
وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿۱۹﴾	(۱۹) اور تم جانتے ہو کہ وہ فہرست کیا چیز ہے؟
كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿۲۰﴾	(۲۰) وہ ایک کتابِ اعمال ہے جو ہمیشہ لکھی جاتی ہے۔
يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۱﴾	(۲۱) اور مقربانِ بارگاہِ الٰہی اس کے شاہد و گواہ ہیں۔
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾	(۲۲) یقیناً ان نیک عمل لوگوں کی زندگی نہایت آرام و راحت میں ہوگی۔
عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿۲۳﴾	(۲۳) وہ سکون و اطمینان کے تخت پر بیٹھے ہوئے بہشت کی سیر کر رہے ہوں گے۔
تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿۲۴﴾	(۲۴) اگر تم انہیں دیکھو تو خوشحالی کی تازگی ان کے چہروں سے نمایاں ہوگی
يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿۲۵﴾	(۲۵) انہیں حیاتِ سرمدی کی وہ شراب پلائی جائے گی، جس کی بوتلیں سر بہ مہر ہوں گی۔
خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿۲۶﴾	(۲۶) اور ان پر مشک کی مہریں لگی ہوں گی۔ بس یہ زندگی ہے کہ تقلید کرنے والوں کو اس کی تقلید کرنی چاہیے!
وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ﴿۲۷﴾	(۲۷) اس شراب میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾
(۲۸) یہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پئیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾
(۲۹) بیشک مجرم لوگ اہل ایمان پر ہنسا کرتے تھے۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾
(۳۰) جب وہ ان کے پاس سے گذرتے تو یہ (مجرم) لوگ ان پر آنکھوں سے باہم اشارے کیا کرتے تھے۔

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾
(۳۱) اور جب یہ (مجرم) اپنے گھر کو لوٹتے تو (ان کا تذکرہ کرکے) مزے لیتے تھے!

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾
(۳۲) اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے "بلاشبہ یہ بھٹکے ہوئے لوگ ہیں۔"

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾
(۳۳) حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾
(۳۴) پس آج کا دن وہ ہے کہ مسلمان اربابِ کفر پر ہنستے ہیں۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾
(۳۵) اور امن وراحت کے تختوں پر بیٹھے ہوئے تماشا دیکھ رہے ہیں۔

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع ١ ٨
(۳۶) ہاں، اب تو وہ وقت آگیا ہے کہ منکروں نے اپنے اعمال کا بدلہ پالیا!

اٰيَاتُهَا ٢٥ (٨٤) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (٨٣) رُكُوْعُهَا ١

سورة الانشقاق مکی ہے اور اس میں پچیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾
(۱) جب آسمان پھٹ جائے گا،

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾
(۲) اور اپنے رب (کا حکم) سننے کے لیے کان لگائیگا اور اس کو یہی لائق ہے،

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾
(۳) اور جب زمین پھیلادی جائے گی،

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾
(۴) اور جو کچھ اس کے اندر ہے اسے باہر پھینک دے گی اور خالی ہو جائے گی،

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾
(۵) اور اپنے رب (کا حکم سننے) کے لیے کان لگائے گی اور وہ اسی لائق ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿٦﴾
(۶) اے انسان! تحقیق تو محنت کرنے والا ہے اپنے رب کی طرف، (لہٰذا) تو خوب محنت کرکہ تو اس سے ملنے والا ہے!

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿٧﴾
(۷) سو جس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا گیا

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿٨﴾
(۸) تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ﴿۹﴾
(۹) اور وہ اپنے لوگوں کے پاس خوش خوش واپس آئے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾
(۱۰) رہا وہ شخص کہ جس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا،

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾
(۱۱) تو وہ موت کو پکارے گا!

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۭ﴿۱۲﴾
(۱۲) اور جہنم میں داخل ہوگا۔

اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۭ﴿۱۳﴾
(۱۳) وہ اپنے اہل و عیال میں مگن رہا کرتا تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۚ﴿۱۴﴾
(۱۴) اس نے سمجھ رکھا تھا کہ وہ پلٹ کر نہیں جائے گا۔

بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۭ﴿۱۵﴾
(۱۵) ہاں، ضرور جانا ہے۔ بیشک اس کا رب اس کو خوب دیکھ رہا تھا۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾
(۱۶) پس شفق کی قسم! (جبکہ اس کی سرخی نے زمین کے عہدِ خونیں کی خبر دی)

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾
(۱۷) اور رات کی قسم! (جبکہ وہ تاریک ہوئی) اور ان سب کی، جن کو اس کی تاریکی نے چھپالیا۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾
(۱۸) پھر چاند کی قسم! جبکہ اس کی روشنی پوری ہوئی کہ،

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۭ﴿۱۹﴾
(۱۹) (تم سب ایک امرِ مقدر کے ماتحت ہو) ضرور ہے کہ (انقلاب لیل و نہار کے ان مراحبِ ثلاثہ کی طرح) تم بھی یکے بعد دیگرے منازلِ تغیر و تبدل سے گزرو!

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾
(۲۰) پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے؟

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۭ﴿۲۱﴾
(۲۱) اور جب قرآنِ مجید ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾
(۲۲) بلکہ یہ کافر تو تکذیب میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾
(۲۳) حالانکہ جو کچھ یہ (اپنے دلوں میں) جمع کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۲۴﴾
(۲۴) لہٰذا انہیں دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجیے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۧ﴿۲۵﴾
(۲۵) البتہ جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے!

مُعانقة ۵ اعند المتأخرين ۱۲

السجدة ۱۳

ع ۹